



کیا فرماتے ہیں مہذبان کرام اس مسئلہ کے بارے میں
کہ ریاض سعودی عرب میں کل "17/3/2020" سے مساجد
کھولنا و الرکس کی وجہ سے بند کر دیے گئے ہیں تو جھوٹے نماز ایلم
اپنی ریٹائش گاہ میں پڑھ سکتے ہیں؟

المستفتی: عبدالحق سرور

الجواب حاررا و سہلرا

جی آپ حضرات اپنی ریٹائش گاہ میں جھوٹے نماز
پڑھ سکتے ہیں اسلئے کہ جھوٹے نماز کی محنت کیلئے اسکو
مسجد میں احرا کرنا شرط نہیں ہے، نیز ایک شہر میں کئی
جگہ جھوٹے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

لما فی الحمدلیہ ۱/۱۲۵ فی ملوۃ الحجۃ ۱

و لڑکی الحجۃ فی صغر واحد فی مواہج
کثیرۃ و هو قول ابی حنیفہ رحمہ اللہ
لعلی و بہ ناخر۔

درخیزہ الیرا ۱۲۸ !

(و منوا الجماعۃ) و أقولها ثلاثۃ سویا الامام

و فی الدر المختار ۱۲۲/۲ باب الحجۃ ۱

و لڑکی فی صغر واحد لمواہج کثیرۃ مطلقا

علی المنصب و علیہ الفتوی۔

و اللہ اعلم بالسوابع

کتبہ: حضرت اللہ

مختص فی الفتوۃ الاسلامی

جامعہ دارالعلوم ہائین القرآن



19 MAR 2020

